

سوال نمبر 1: درج ذیل قرآنی آیات میں سے دو اجزاء کا ترجمہ اور تشریح قلمبند کریں۔

(ا) لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا۔

(ب) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ ذَلِكَ

أَدْنَىٰ أَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا۔

(ج) قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا قُلْ لَمْ تُؤْمِنُوا وَلَكِن قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ وَإِنْ تُطِيعُوا

اللَّهِ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُمْ مِنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ۔

سوال نمبر 2: درج ذیل احادیث میں سے کسی ایک کا ترجمہ اور تشریح قلمبند کریں۔

(الف) قَالَ لَا تَزُولُ قَدَمَا ابْنِ آدَمَ حَتَّىٰ يَسْئَلَ عَنْ خَمْسٍ عَنِ عَمْرَةٍ فِيمَا افْتَاهَ وَعَنِ شَبَابَةٍ فِيمَا ابْلَاهُ وَعَنِ مَالٍ

مِنْ ابْنِ اِكْتَسَبَهُ وَفِيمَا انْفَقَهُ وَمَاذَا عَمِلَ فِيمَا عِلْمٌ۔

(ب) قَالَ إِنَّ اِثْقَالَ شَيْءٍ يَوْضَعُ فِي مِيزَانِ الْمُؤْمِنِ مِنْ يَوْمِ الْقِيَامَةِ خَلْقٌ حَسَنٌ وَإِنَّ اللَّهَ يَبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَدِيَّ۔

سوال نمبر 3: آنحضرت ﷺ کی مکہ سے مدینہ ہجرت کی اہمیت بیان کریں۔

یا

خطبہ حجۃ الوداع کی سیرت النبی ﷺ میں کیوں بنیادی حیثیت ہے؟

سوال نمبر 4: اسلامی تہذیب و ثقافت نے دنیا پر کیا اثر مرتب کیئے؟

یا

موجودہ تہذیبی کش مکش کے اثرات بتائیں۔

سوال نمبر 5: درج ذیل میں سے صرف پانچ اجزاء کے مختصر جوابات دیں۔

(i) سورۃ البقرہ کے مطابق متقین کی دو صفات لکھیں۔

(ii) حواریوں کون تھے؟

(iii) بچے کو نماز کے لئے کب کہا جائے؟

(iv) حدیث نے سچے تاجر کو کیا خوش خبری دی ہے؟

(v) عشرہ مبشرہ میں سے دو کے نام لکھیں۔

(vi) اسلامی تہذیب کی دو خصوصیات لکھیں۔

(vii) مغربی تہذیب کی دو اچھی خوبیاں لکھیں۔